

وزیر داخلہ راج ناتھ سنگھ نے بی ایس ایف کی پندرہ ویں تفویض اعزاز کی تقریب میں ایوارڈز پیش کئے

Posted On: 01 JUN 2017 7:10PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 01 - جون - مرکزی وزیر داخلہ جناب راج ناتھ سنگھ نے آج یہاں منعقد بی ایس ایف کی پندرہویں تفویض اعزاز تقریب اور رستم جی میموریل لیکچر میں بی ایس ایف کے افسروں کو ان کی غیر معمولی خدمات اور جرأت مندی کے لئے پولیس میڈل پیش کئے۔ اس سال 29 میڈلز بی ایس ایف کے افسروں کو پیش کئے گئے۔ حکومت ہند بہادر افسروں اور بی ایس ایف کے جوانوں کو قوم کی خدمت میں ان کی جرأت مندی، بہادری اور قربانی کے سلسلے میں بہادری کے میڈل سے نوازتی ہے۔ چھٹے ایشیائی پارہ سائیکلنگ چیمپئن شپ 2017 میں کانسی کا تمغہ جیتنے والے بی ایس ایف کے کانسٹبل ہریندر سنگھ کو بھی اس تقریب کے دوران ایوارڈ عطا کیا گیا۔

اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر داخلہ جناب راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ملک کو ان مسلح افواج کی طرف سے پیش کی جانے والی قربانیوں پر فخر ہے جو وہ ملک کے دفاع کے لئے پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب کوئی بھی بی ایس ایف، سی اے پی ایف یا فوج میں بھرتی ہونے کا فیصلہ کرتا ہے تو قوم کی خدمت کرنا ہی اس کے ذہن میں باقی رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذاتی خود اعتمادی کے ساتھ ساتھ کسی کے لئے بھی قومی خود اعتمادی بہت ضروری ہے اور کوئی بھی اپنی خود اعتمادی سے کبھی بھی سمجھوتہ نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ جب کوئی غیر ملکی طاقت ہندوستان کی سرحد پر امن میں خلل ڈالنے کی کوشش کرتی ہے تو قومی خود اعتمادی پر سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔

جناب راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ وہ بی ایس ایف کو ایک غیر معمولی ادارہ سمجھتے ہیں اور یہ دفاع کی پہلی دیوار ہے۔ انہوں نے سرحدوں پر اسمگلنگ اور جعلی کرنسی نوٹ ختم کرنے میں بی ایس ایف کے رول کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ سرحد کی حفاظت کے لئے جامع، مربوط سرحدی بندوبست کا نظام لازمی ہے۔ جناب راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ سرجیکل اسٹرائیک کے بعد دراندازی کے واقعات میں کافی حد تک کمی آئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا افواہیں پھیلانے کے لئے آج کل آلہ کار بن کر رہ گیا۔ انہوں نے افسروں اور فورسز سے اپیل کی کہ وہ اس طرح کے کسی بھی سوشل میڈیا کے پیغام کو آگے نہ بڑھنے دیں جو مصدقہ نہیں ہیں اور ملک کے مفاد میں نہیں ہیں۔ جناب راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ملک کے اتحاد اور سلامتی کے علاوہ یکجہتی کی حفاظت کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فورسز کو دسیپلن ڈریس کوڈ پر خصوصی توجہ دینی چاہئے۔

مرکزی وزیر داخلہ راج ناتھ سنگھ نے بی ایس ایف کے شہری کارروائی پروگرام کے لئے اس کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 35 ہزار جوانوں کو ہیڈ کانسٹیبل کی سطح پر ترقی دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سی اے پی ایف عملے کی شکایات کے ازالے کے لئے حال ہی میں ویب پورٹل شروع کی گئی ہے۔ جناب راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ذاتی طور پر مہینے میں ایک بار اس پورٹل کی نگرانی کریں گے تاکہ یہ معلوم کر سکیں کہ پورٹل چینل کے ذریعے ایسی کوئی شکایت تو نہیں رہ گئی ہے جس کو حل نہیں کیا گیا ہو۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حال ہی میں بھارت کے ویر کے نام سے ایک ویب پورٹل اور موبائل ایپلیکیشن شروع کی گئی ہے جس کا مقصد ان بہادر جوانوں کے کنبے کے لئے عطیہ دینے کے لئے عطیہ دہندگان کو آسانی فراہم کرنا ہے جو فرض کے دوران اپنی قربانی پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شہید کے کنبے کو کم سے کم ایک کروڑ روپے کی امداد حاصل ہونی چاہئے اور اگر ضرورت پڑی تو باقی حکومت ادا کرے گی۔ اس موقع پر بی ایس ایف کے ڈی جی کے کے شرما نے کہا کہ بی ایس ایف کے جوان ملک کی سلامتی کے لئے عظیم قربانیاں پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اثر ونگ، واٹر ونگ، آرٹیلر ونگ، کیمل ونگ اور ڈاگ اسکواڈ بی ایس ایف کو اچھا تعاون پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف اپنی سماجی ذمہ داری بھی پوری کر رہی ہے۔

بی ایس ایف کی تفویض اعزاز کی تقریب بی ایس ایف کے پہلے ڈائریکٹر جنرل اور اس کے بانی جناب کے ایف رستم جی کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ انڈین پولیس آفیسر رستم جی کی کوششوں کی وجہ سے بی ایس ایف آج ایک زبردست پیشہ ور اور بھروسے مند فورس ہے۔ ڈھائی لاکھ عملے کی طاقت کے ساتھ بی ایس ایف دنیا کی سب سے بڑی سرحدی حفاظتی فورس ہے۔ بی ایس ایف سرحد کی حفاظت میں اہم رول ادا کرتی ہے۔ وہ ہندوستان کی دفاع کی پہلی لائن ہے۔ اس کے علاوہ وہ اندرونی سلامتی، بین الاقوامی امن قائم کرنے اور سرحدی بندوبست سمیت بہت سی ذمہ داریاں کامیابی کے ساتھ نبھا رہی ہے۔ اس موقع پر آئی بی کے ڈائریکٹر راجیو جین سابق ڈی جیز اور بی ایس ایف کے سینئر افسروں کے علاوہ وزارت داخلہ کے افسران بھی موجود تھے۔

.....

من - ح ا - اے ایم
U-920

(Release ID: 1491564) Visitor Counter : 2

